یادتازہ کردی کہ جب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ اٹھا تو غیر مسلم برتنوں میں پانی لے کر کھڑے تھے کہ یہاں سے وضو کریں۔ بعینہٖ اسی طرح کا منظر بزرگ مرحوم کے جنازہ میں سامنے آیا کہ جب جنازہ کو اٹھایا گیا تو سخت گرمی تھی اور بجلی بند تھی اور ہر طرف لوگوں کی قطاریں نظر آرہی تھیں اور گاؤں کی عورتیں اپنے گھروں سے پکار پکار کر کہہ رہی تھیں کہ ہمارے گھر سے وضو کرلیں' ہمارے گھر وضو کرلیں۔ تاکہ ہمیں بھی خوش بختی اور سعادت نصیب ہوجائے اور جنازے میں گرمی کی بنا پر بھی ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں پچاس فیصد صرف جید علماء کرام تھے۔

نمازِ جنازہ مولانا ارشادالحق اثری صاحب نے بڑے رقت آمیز انداز میں پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد لوگوں کا تلملاتا ہوا سمندر تڑپ تڑپ کر کہہ رہا تھا کہ ہمیں صرف ایک سیکنڈ کے لیے بزرگ مرحوم کی زیارت کرلینے دو۔

کچھ لوگوں کو زیارت کرادی گئی کچھ بلبلاتے رہ گئے۔ اس لیے کہ اگر سب کو زیارت کرائی جاتی تو شاید رات وہاں ہی بیت جاتی اور پھر گھر پر بھی سینکڑوں سوگواروں کی تعداد موجود تھی۔ جن کا دل تسلیم نہیں کرتا تھا کہ بزرگ مرحوم کو اکیلے چھوڑ کر واپس چلے جائیں۔ دفنانے کے بعد قاری ریاض الٰہی ظہیر صاحب نے آنسو برساتے ہوئے دعا کی۔ پھر بھی نمازِ جنازہ کے اگلے دن لوگوں کے شکوے سننے پڑے کہ ہم بزرگ کی میت والی چارپائی کو ہاتھ لگانے کو ترستے رہے۔ کاش کہ آپ چارپائی کو بانس باندھ لیتے جس کے ساتھ ہم گناہ گار بھی چارپائی کو ہاتھ لگانے کی سعادت حاصل کرلیتے۔

جنت الفردوس میں اس کو ملے اونچا مقام
ہر طرف سے آ رہا ہو حور و غلمان کا سلام
(آمین)

انا للہ وانا الیہ راجعون

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوہدری محمد یٰسین ظفر (پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد) کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد چوہدری محمد یٰسین ظفر حفظہ اللہ کے والد گرامی چوہدری فتح محمد قضائے الٰہی سے چک نمبر **223/E-B** بورے والا ضلع وہاڑی میں تقریباً **90** سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے صابر و شاکر' متقی' پرہیزگار اور شب زندہ دار بزرگ تھے۔ ساری زندگی کسی کی غیبت نہیں کی۔ لڑائی جھگڑے سے ہمیشہ اپنے دامن کو بچایا۔ گاؤں' برادری اور خاندان کے معاملات کو خوش اسلوبی سے حل کرتے اور ہمیشہ عدل وانصاف پر مبنی فیصلہ کرتے۔ ان کی اسی خوبی کی وجہ سے لوگ اپنے معاملات کے حل اور اختلاف کے تصفیہ کے لیے ان کے پاس آتے۔ مرحوم کی نماز جنازہ **24** جولائی **2006**ء بروز سوموار شام **6** بجے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مقامی قبرستان میں دفن کردیا گیا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ وادخلہ الجنۃ الفردوس۔

نماز جنازہ میں شیوخ الحدیث' علماء کرام' دینی مدارس کے طلبہ کی کثیر تعداد' علاقے کی ممتاز مذہبی و سیاسی شخصیات اور ہر مکتبہ فکر کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ یہ اُس گاؤں کی تاریخ کا ایک مثالی جنازہ تھا۔ خصوصی طور پر جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ وطلباء اور شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' حافظ محمد شریف' مولانا ارشادالحق اثری' پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی (لاہور)' قاری محمد حنیف بھٹی (فیصل آباد)' مولانا عبدالحئی انصاری' حافظ عبدالعظیم (دارالسلام لاہور)' مولانا عبدالحئی عابد (ملتان)' مولانا عبدالرحمٰن شاہین ملتانی' حافظ عبدالستار (ے چک میاں چنوں)' قاری سعید احمد کلیروی (گوجرانوالہ)' حافظ اسد محمود سلفی (گوجرانوالہ)' مولانا عبدالسلام زاہد (پرنسپل جامعہ اسلامیہ سلفیہ گوجرانوالہ)' قاری محمد ادریس عاصم (لاہور)' قاری محمد ابراہیم میر محمدی' شیخ فرقان خالد (قلعہ دیدار سنگھ)' حاجی محمد یوسف (گوجرانوالہ)' مولانا نجیب اللہ طارق' حافظ محمد اسحاق (کویت) مولانا محمد انس مدنی (دارالقرآن فیصل آباد)' حافظ عبدالکبیر علوی صاحب (جامعہ تعلیمات فیصل آباد)' مولانا زبیر احمد' مولانا عطاء اللہ طارق (گگومنڈی)' مولانا زبیر احمد ظہیر (خوشاب) اور بہت سے اصحابِ علم وفضل نے شرکت کی۔ نیز بزرگ عالم دین مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری' مولانا حافظ عبدالکریم (ڈیرہ غازی خاں)' مولانا محمد شریف چنگوانی (ملتان)' قاری سیف اللہ عابد (خانیوال) نے بعد میں تشریف لاکر اظہار تعزیت کیا۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ' اساتذہ اور طلباء نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے چوہدری محمد یٰسین ظفر اور دیگر لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انھیں جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

نیز ادارہ نمازِ جنازہ میں شریک ہونے والے شیوخ الحدیث' علماء کرام اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کی صحت وسلامتی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔

(منجانب: شعبہ نشر واشاعت جامعہ سلفیہ)